صدر شبیر فخر الدین،
ٹیکس بار ایسوسی ایشن ملتان

جنرل سیکریٹری محمد عمران غازی،
ٹیکس بار ایسوسی ایشن ملتان

Received
at 07:20pm
11/02/2023

Multan Tax Bar Association
General Secretary
Multan

M#138 Imran Khan
Riaz Hussain M#341

عنوان: **درخواست برائے بلائے جائے سپیشل میٹنگ سیکشن 13C آرٹیکل آف ایسوسی ایشن ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن**

جناب عالی!

گزارش ہے کہ زیر دستخطی عرصہ دراز سے ٹیکس بار کے ممبران ہیں اور باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شبیر فخر الدین اور محمد عمران غازی نے ملی بھگت اور چال بازی سے پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی سے مورخہ 09.02.2023 کو ملتان ٹیکس بار کے دستور کے ماورائے فیصلہ کرا کر اپنے تقریبا 150 ممبران کو جن کی ممبر شپ دوران سال کی گئی ہیں ان کو خلاف قانون ووٹر ممبر بھی بنوالیا ہے۔ جبکہ قانون کے تحت ووٹر ممبر صرف وہی ہوگا۔ جس کی ممبر شپ کو ایک سال مکمل ہو جائے گا۔ تاثر دیا گیا ہے کہ یہ فیصلہ صدر شبیر فخر الدین اور جنرل سیکریٹری محمد عمران غازی کے مابین تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ لیکن صاف نظر آرہا ہے کہ ان دونوں نے یکجا ہو کر کسی دوسرے ممبر ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کو الیکشن لڑنے کا راستہ روکا ہے اور fair الیکشن کے تصور اور ممبران کے دستوری حق پر ڈاکہ ڈالا ہے۔

M# 296 Hammad

ملتان ٹیکس بار کے قواعد وضوابط میں ووٹر ممبر کی ایک سال ممبر شپ کا مقصد الیکشن کے امیدواروں کو برابر موقع فراہم کرنا ہے۔ تاکہ دوران سال وہ اپنے الیکشن کی campaign کر کے نئے ممبران سے اچھے تعلقات استوار کر سکیں اور ووٹ کی درخواست کر سکیں۔ جبکہ ان 150 ممبران کے نام اور باقی تفصیلات بھی تا حال مشتہر نہیں کی گئیں۔ لیکن پاکستان ٹیکس بار کی فاضل کمیٹی کے ممبران شاید عقل سے عاری ہیں جو ملتان ٹیکس بار کے ممبران کے جمہوری حق کو سمجھ نہیں پائے اور صدر شبیر فخر الدین اور جنرل سیکریٹری محمد عمران غازی کی باتوں میں آکر دوران سال بنائے گئے نئے ممبران کو ووٹر کا status دے دیا ہے۔ جس طرح کا فیصلہ فاضل کمیٹی کے ممبران نے کیا ہے۔ ایسا فیصلہ تو رکشہ یونین/ تانگہ ریڑھی یونین کے جاہل اور ان پڑھ عہدیداران بھی نہیں کرتے۔ جبکہ پاکستان میں ٹیکس کی سمجھ بوجھ کی سب سے بڑی ایسوسی ایشن اور مایہ ناز نام قادر میمن جو پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے سرپرست بھی ہیں۔ ان کی موجودگی میں ایسے فیصلہ کی امید نہیں تھی۔ بظاہر لگتا ہے کہ قانون اور جمہوریت سے PTBA کی فاضل کمیٹی کے ممبران کا کبھی واسطہ نہیں پڑا اور ملتان ٹیکس بار کے بار ممبران کے الیکشن میں حصہ لینے کے حقوق کو پامال کر کے اور fair الیکشن کے جمہوری حق کے خلاف اپنا حکم صادر کر کے کم ظرفی کا ثبوت دیا ہے۔ اس طرح ٹیکس بار کے الیکشن کو ڈسٹرکٹ اور ہائی کورٹ کی طرح بنا دیا گیا ہے کہ جو پیسے والا شخص چاہے الیکشن سے چند دن پہلے اپنی سہولت کے مطابق ووٹر ممبران بنوا کر باقی ممبران کو الیکشن لڑنے سے باہر کر سکتا ہے۔ شبیر فخر الدین اور عمران غازی دونوں یونس غازی گروپ کے بندے ہیں اور ان ہتھکنڈوں سے MTBA کے باقی ممبران کو PTBA کے ساتھ ساز باز سے الیکشن لڑنے کے استحقاق سے محروم کر رہے ہیں۔ یہ PTBA کی کمیٹی یونس غازی سے ملی ہوئی ہے۔ اور آپس کی لڑائی دکھا کر باقی ممبران کو بے وقوف بنایا جا رہا ہے۔

M# 510 moeez 10/02/2023

ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ممبران ایسے احمقانہ فیصلہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ اور ایسے احمقانہ فیصلہ کو قطعا implement نہیں ہونے دیں گے۔ مذکورہ فیصلہ نہ صرف آئین پاکستان میں دیے گئے fair الیکشن کے تصور سے منافی ہے بلکہ جمہوری روایات اور ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے قواعد وضوابط کے بھی خلاف ہے۔ اگر ایسے فیصلہ کو فوری طور پر ختم نہ کیا گیا تو ہم عدالت کے ذریعے بھی اپنا حق لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اور صدر شبیر فخر الدین اور جنرل سیکریٹری محمد عمران غازی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ 17 فروری کو بوقت 11 بجے صبح Special Meeting بلائی جائے۔ جس میں PTBA کے غیر جمہوری، غیر آئینی اور احمقانہ فیصلہ کو condemn کیا جا سکے اور شبیر فخر الدین اور محمد عمران غازی کی سازش کو سامنے لا کر ممبران کے سامنے آشکار کیا جا سکے۔ الیکشن اسی voting list پر ہوگا جن ممبران کو ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے قواعد وضوابط کے تحت ووٹ کا حق حاصل ہے۔ جبکہ ایسے احمقانہ فیصلہ کرنے والے PTBA کی کمیٹی کے کسی ممبر یا نمائندہ کو الیکشن کی supervision کے نام پر ملتان آنے اور ٹیکس بار میں گھسنے کی اجازت قطعا نہیں دیں گے۔

M#345 Saleem Iqbal 10/02/2023
M#441